سوال

(361)فوت شدہ کے مال سے حج کیا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فوت ہوگیا۔ اس نے فریضہ حج ادانہیں کیا تھا۔ اور وصیت کی کہ اس کے مال سے حج کیا جائے توکیا غیر کاحج اسی طرح ہے جس طرح بذات خوداس کاحج کرنا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی مسلمان شخص فوت ہوجائے اوروہ فریضہ حج ادانہ کرسکے جبکہ وہ وجوب حج کی شرطوں کوپورا کرتا ہوتوضروری ہے کہ اس کے ترکہ سے حج کیا جائے خواہ اس نے وصیت کی ہو یانہ کی ہو۔ اورجب کوئی دوسرا شخص فوت شدہ کی طرف سے حج کرے، جوپہلے خوداپناحج کرچکا ہوتویہ حج صحیح ہے۔ اس سے فرض ساقط ہوجائے گا۔ باقی رہایہ مسئلہ کہ کسی غیر کاحج کرنا، کیاخودحج کرنے کی طرح ہے یااس کاثواب کم یازیادہ؟ تویہ معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ جب استطاعت ہوتوہر شخص کوچاہیے کہ وہ جلدی کرے اور فوت ہونے سے پہلے پہلے فریضہ حج اداکرے جیساکہ ادلہ شرعیہ سے معلوم ہوتا ہے۔ نیزاس سلسلہ میں تاخیر کرنے میں گناہ کابھی اندیشہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج2 صفحہ 265

محدث فتویٰ